

صدقہ فطر

ادا کرنے کا طریقہ



صدقہ فطر 1

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا - قَالَ: «فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - زَكَاةَ الْفِطْرِ طُهْرَةً لِلصَّائِمِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ، وَطُعْمَةً لِلْمَسَاكِينِ، مَنْ أَدَّاهَا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَهِيَ زَكَاةٌ مَقْبُولَةٌ، وَمَنْ أَدَّاهَا بَعْدَ الصَّلَاةِ فَهِيَ صَدَقَةٌ مِنَ الصَّدَقَاتِ

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر، روزے دار کو بیہودگی اور فحش باتوں سے پاک کرنے کے لئے نیز محتاجوں کے کھانے کا انتظام کرنے کے لئے فرض کیا ہے، جس نے نماز عید سے پہلے ادا کیا اس کا صدقہ فطر ادا ہو گیا اور جس نے نماز عید کے بعد ادا کیا اس کا صدقہ فطر عام صدقہ شمار ہوگا۔

(صحیح سنن ابن ماجہ للالبانی، الجزء الاول، رقم الحدیث : 1480)



- صدقہ فطر فرض ہے۔
- جو لوگ زکاة کے مستحق ہیں ان کو دیں۔
- نماز عید سے قبل ادا کرنا چاہیے۔

مصدر: روزے کے مسائل از اقبال کیلانی

صدقہ فطر 2

عَنْ نَافِعٍ فَكَانَ ابْنُ عَمَرَ يُعْطِي عَنِ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ حَتَّى إِنْ كَانَ يُعْطِي عَنْ بَنِيٍّ، وَكَانَ ابْنُ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُعْطِيهَا الَّذِينَ يَقْبَلُونَهَا، وَكَانُوا يُعْطُونَ قَبْلَ الْفِطْرِ بِيَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ

نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما گھر کے چھوٹے بڑے تمام افراد کی طرف سے صدقہ فطر دیتے تھے حتیٰ کہ میرے بیٹوں کی طرف سے بھی دیتے تھے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما ان لوگوں کو دیتے تھے جو قبول کرتے اور عید الفطر سے ایک یا دو دن پہلے دیتے تھے۔

(صحیح بخاری، کتاب الزکاة، حدیث: 1511)

● صدقہ فطر ادا کرنے کا وقت آخری روزہ افطار کرنے کے بعد شروع ہوتا ہے، لیکن عید سے ایک یا دو دن پہلے ادا کیا جاسکتا ہے۔

● صدقہ فطر گھر کے سرپرست کو گھر کے تمام افراد بیوی، بچوں اور ملازموں کی طرف سے ادا کرنا چاہیے۔

مصدر: روزے کے مسائل از اقبال کیلانی



صرفہ فطر 3

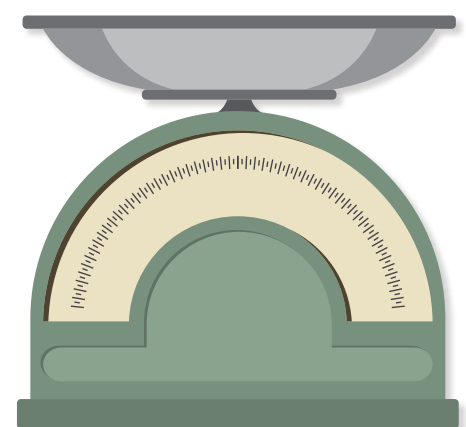
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنَّا نُعْطِيهَا فِي زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ ، أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ ، أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ ، أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان فرماتے ہیں کہ:
ہم نبی ﷺ کے دور میں ایک صاع غلہ یا ایک صاع پھل یا ایک صاع جو یا ایک صاع منقہ فطرانہ ادا کیا کرتے تھے۔

(صحیح بخاری، کتاب الزکاة، حدیث: 1506) (صحیح مسلم، کتاب الزکاة، حدیث: 2283)

ایک صاع: چار چلو یعنی دونوں ہاتھ چار بار بھریں جائیں تو یہ صاع کے برابر ہوگا، وزن کے حساب سے تین کلو گرام کے قریب بنتا ہے۔

غلہ: جو علاقے کے لوگ بطور خوراک استعمال کرتے ہیں، چاہے وہ گندم ہو یا مکئی یا باجرہ وغیرہ۔



ماخوذ اسلام سوال و جواب



قرآن و سنت صحیحہ کی روشنی میں خوبصورت گرافکس حاصل
کرنے کے لئے ہمارے پیج پر کلک کریں اور **Like** کریں

<https://www.facebook.com/IslamicUrduGraphics>